تحقیق حاضر و ناظر

یعنی

دلوں کا چین

تصنیف

فیض ملت مفسر اعظم پاکستان حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی مدظلہ

ناشر
مکتبہ اویسیہ رضویہ
سیرانی روڈ بہاولپور

تنشیط الخواطر
فی
تحقیق الحاضر والناظر
عرف
دلوں کا چین

تصنیف
حضرت مولانا الحاج محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ،

باہتمام صاحبزادہ محمد عطاء الرسول اویسی

مکتبہ اویسیہ رضویہ۔ سیرانی روڈ۔ بہاولپور

تمام جہانوں کے لیے رحم کرنے والے ہیں لفظ رحمت مفعول لہٗ ہو یا حال بہرصورت حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم راحم قرار پاتے ہیں۔ کیونکہ مفعول لہٗ سبب فعل ہوتا ہے اور فاعل بھی سبب فعل ہے اس لیے حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا راحم ہونا حال اور مفعول لہٗ دونوں کے مطابق ہے۔

خلاصۃ الکلام حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمام کائنات کی تمام مخلوقات کے ایک ایک ذرّہ ایک ایک قطرہ کے لیے رحم فرمانے والے ہیں اس معنیٰ پر حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جملہ ہژدہ ہزار عالم کے ذرّہ ذرّہ کے حاضر و ناظر ثابت ہوئے۔

(سوال) بعض مفسرین نے العالمین سے الناس یا صرف انس وجن اور ذوی العقول مراد لیے ہیں جیسا کہ قرآن مجید میں بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے۔

وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَافَّۃً لِّلنَّاسِ ۝

ہم نے نہیں بھیجا آپکو مگر صرف لوگوں کا رسول بنا کر

(جواب) جن مفسرین نے صرف الناس یا انس وجن یا ذوی العقول مراد لی ہے انہوں نے بلا دلیل کہا ہے یا انکی مراد یہ ہے کہ جب آپ اشرف المخلوقات کی رحمت ہیں تو غیر بطریق اولیٰ اس میں شامل ہیں کیونکہ جملہ ہژدہ ہزار عالم کا خلاصہ یہی انواع ثلاثہ ہیں اس لیے ان کے حق میں حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا رحمت ہونا بقیہ عالمین کے حق میں حضور

(صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے رحمت ہونے کو مستلزم ہے۔
اور آیت
(وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ)
ہم نے نہیں بھیجا آپ کو مگر صرف لوگوں کا رسول بنا کر
بھی ہماری مؤید ہے کیونکہ اہل حق کا مذہب یہی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جملہ ہژدہ ہزار عالم ذرہ ذرہ کے رسول ہیں یہاں تک کہ انبیاء کرام اور رسل بھی آپ کی امت کے احاطہ میں ہیں۔

آیت میں "الناس" کو اشرف المخلوقات ہونے کی وجہ سے ذکر کیا گیا ہے تاکہ معلوم ہوا کہ جب اشرف المخلوقات کے آپ رسول ہیں تو ان سے ادنیٰ کے لیے بطریق اولیٰ رسول ہیں (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم)

تقریر (۲) (تو اصل وجود آمدی از نخست) یعنی آپ جملہ عالمین کی اصل ہیں ہم نے دلائل سے ثابت کیا ہے کہ جب تک رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اصل کائنات اور تمام عالمین پر فیض خداوندی کا واسطہ نہ ہوں اس وقت تک حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رحمۃ العلمین ہونے کے کوئی معنی نہیں ہو سکتے۔

بناء بریں جب حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اصل قرار پائے تو تمام عالم کے جمیع افراد حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرع ہوئے پس جس طرح درخت کی ہر شاخ ہر پتے بلکہ اس کے

ہر جزو میں اصل ہی کا ظہور ہوتا ہے اسی طرح تمام جہانوں یعنی ماسوی اللہ میں حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی نورانیت اور روحانیت مقدسہ جلوہ گر ہو گی اور عالم کا ذرہ ذرہ روحانیت ونورانیت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جلوہ گاہ قرار پائے گا چنانچہ مخالفین کے مستند اور معتمد علیہ مفسر اپنی تفسیر روح المعانی کے تحت آیت ھذا لکھتے ہیں کہ

وکونہ صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للجمیع باعتبار انہ علیہ الصلوۃ والسلام واسطۃ الفیض الالٰہی علی الممکنات علی حسب القوابل ولذا کان نورہ صلے اللہ علیہ وسلم اول المخلوقات ففی الخبر اول ماخلق اللہ تعالیٰ نور نبیک یا جابر وجاء اللہ تعالیٰ المعطی وانا القاسم والصوفیہ قدست اسرارھم فی ھذا الفصل کلام فوق ذٰلک۔

تمام جہانوں کے لیے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رحمت ہونا اس اعتبار سے ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کل ممکنات پر انکی قابلیت واستعداد کے موافق فیض الٰہی کا واسطہ عظمیٰ ہے۔
اس لیے کہ حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور اول مخلوقات ہے کیونکہ اصل کا وجود فرع سے پہلے ہوتا ہے۔

آپ کے فیض و برکت سے کائنات زندہ ہے جب ہر شے کا آپ سے رابطہ ضروری ہے تو آپ کو کس طرح دور سمجھا جائے یا کس طرح بے خبر مانا جائے جب آپ رحمۃ للعلمین ہیں تو کس طرح ممکن ہے کہ عالم کائنات کا کوئی فرد آپ کے فیض و رحمت سے خالی ہو سکتا ہے۔

لطیفہ: گکھڑوی اور دوسرے دیوبندی آیت کا مفہوم سمجھتے ہی نہیں اسی لیے وہ حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یوں رحمۃ للعلمین مانتے ہیں کہ

بلاشک اللہ تعالی عزوجل نے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام جہانوں کی اصلاح و فلاح کے لیے بھیجا ہے اور آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رسول بنا کر بھیجنا خدا تعالی کی تمام جہانوں پر رحمت کرنا ہے

(آنکھوں کی ٹھنڈک ص ۱۲۵)

افسوس کہ مخالفین نے یہ معنی کر کے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اقدس کو صرف اصلاح و فلاح تک محدود کر دیا غور کیا جائے تو یہ معنی صرف چند شرعی امور تک نبوت کو محدود مانا گیا ہے اسی لیے یہ بھلے مانس کہا کرتے ہیں کہ ان کے مولوی بھی رحمۃ للعلمین ہیں (لاحول ولا قوۃ الا باللہ)

(تفصیل فقیر کی کتاب پیر پرستی میں دیکھئے)

تقریر نمبر ۳ | حضور اقدس صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام عالمین کے لیے حاضر و ناظر